



سوال

(266) پانی پینے کے بعد کی دعا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا پانی پینے کے بعد کوئی خاص دعا ثابت ہے؟

درج ذیل الفاظ پڑھنے کیسے ہیں؟

"الحمد لله الذي سقانا هذه بارئنا برحمته ولم يجعله لجاجا جاذبا لنا"

(حمد و ثنا اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں اپنی رحمت سے بیٹھا خوش گوار پانی پلایا اور ہمارے گناہوں کی وجہ سے اسے کھارا نکلین نہیں بنایا) (حوالہ مجھے یاد نہیں)

تحقیق کر کے جواب دیں۔ جزاکم اللہ خیراً (الو محمد تنویر الدین سلفی، ستیانہ بنگلہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

ابن ابی حاتم الرازی فرماتے ہیں: "حدثنا ابی: حدثنا عثمان بن سعید بن مرة: حدثنا فضیل بن مرزوق عن جابر عن ابی جعفر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انه كان اذا شرب الماء قال: الحمد لله الذي سقانا هذه بارئنا برحمته ولم يجعله لجاجا جاذبا لنا" (تفسیر ابن کثیر 6/105، الواقعہ: 70)

جابر سے مراد جابر بن یزید الجعفی ہے اور اس کی سند سے یہ روایت درج ذیل کتابوں میں بھی موجود ہے "حلیۃ الاولیاء (8/137، وفی سندہ تصحیف) کتاب الشکر لابن ابی الدنیا (70) شعب الایمان للبیہقی (4/115 ح 447 من طریق ابن ابی الدنیا) کتاب الدعاء للطبرانی (899 وحرقة محققہ تحریر قیقا) اس روایت کی سند سخت ضعیف و مردود ہے۔ جابر الجعفی پر جمہور محدثین نے جرح کی ہے اور امام زائدہ بن قدامہ نے فرمایا: جابر الجعفی کذاب تھا، وہ علی (رضی اللہ عنہ) کی رجعت پر ایمان رکھتا تھا (تاریخ ابن معین روایتہ الدوری: 1399 و سندہ صحیح)

امام سفیان بن عیینہ الکی فرماتے ہیں: میں نے جابر الجعفی سے کچھ باتیں سنیں تو جلدی سے باہر نکل گیا، مجھے یہ خوف تھا کہ ہمارے اوپر پھت گر پڑے گی۔ (الکامل لابن عدی 2/539 و سندہ صحیح، دوسرا نسخہ 2/330)



ان کے علاوہ دوسرے محدثین کرام سے بھی جابر الجعفی پر شدید جرحیں ثابت ہیں اور ان جرح کی تائید میں عرض ہے کہ امام ابوحنیفہ نے فرمایا: مارایت احد اکذب من جابر الجعفی
"میں نے جابر الجعفی سے زیادہ جھوٹا کوئی نہیں دیکھا۔ (تاریخ یحییٰ بن معین، روایۃ الدوری: 1398، وسندہ حسن)

نیز دیکھئے میری کتاب الفتح المبین فی تحقیق طبقات المدلسین (ص 75)

حافظ ابن حجر العسقلانی فرماتے ہیں: "ضعف الجہور" اسے جہور نے ضعیف قرار دیا ہے۔ (طبقات المدلسین 133/5)

خلاصۃ التحقیق: یہ روایت سخت ضعیف و مردود ہے۔ نیز دیکھئے اتحاف المستقین للزبیدی (5/223) اور الضعیفہ للالبانی (4202 ح 217/9)

تنبیہ: پانی پینے کے بعد یہ (مذکورہ) دعا پڑھنا امام حسن بصریؒ سے ثابت ہے۔ امام ابن ابی الدنیا نے کہا: مجھے اسحاق بن اسماعیل (الطالقانی) نے حدیث بیان کی: ہمیں جریر بن
(عبد الحمید) نے عبد اللہ بن شبرمہ سے حدیث بیان کی کہ حسن (بصری) جب پانی پیتے تو یہ (دعا) پڑھتے۔ (کتاب الشکر: 70 وسندہ صحیح موسوئۃ الامام ابن ابی الدنیا
1/487)

لہذا پانی پینے کے بعد آثار سلف صالحین کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ دعا پڑھنا جائز ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اس بندے سے راضی ہو جاتا ہے جو کھانا کھاتا ہے تو اس پر اللہ کی
حمد بیان کرتا ہے اور مشروب پیتا ہے تو اس پر اللہ کی حمد بیان کرتا ہے۔ (صحیح مسلم: 2734)

سیدنا ابوالیوب الانصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کھاتے پیتے تو فرماتے: ((الحمد للذی اطعم و سقی و سونہ و جعل لہ مخزجا))

حمد ثنا اللہ ہی کے لیے جس نے کھلایا، پلایا، اور اسے خوش گوار بنایا اور (نظام انضمام مقرر کر کے) مخزج بنا دیا۔ (سنن ابی داؤد: 3851 وسندہ صحیح)

یہ دعا پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔ وما علینا الا البلاغ (الحديث: 55)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد 1 - کتاب الدعاء - صفحہ 502

محدث فتویٰ